آخری شمارہ ہے ؎

ہم اپنے ان عزائم کے پورا کرنے میں کہاں تک کامیاب ہوئے جن کا ذکر ہم نے پہلے روز کیا تھا یہ سب کچھ آپ کے سامنے ہے۔ ہمیں اس بات پر خوشی ہے کہ الحمد للہ ہم نے ان ارادوں کی تکمیل میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں کی جن کی خاطر اس پرچے کا اجرا کیا گیا تھا۔ اگرچہ ہم اس بات کے اعتراف پر بھی مجبور ہیں کہ اس سلسلہ میں ہم سے متعدد غلطیاں ہوئی ہوں گی اور ہوئی ہیں لیکن خدا شاہد ہے ہماری نظر اسی مقصود و مطلوب پر لگی رہی کہ اس ملک میں اسلام اور اس کی صحیح تعلیمات کو عام ہونا چاہیے اور ان مفاسد کو مٹنا چاہیے جو غیر ملکی نظامہائے حکومت اور زندگی کی صورت میں ہم میں رواج پا رہے ہیں۔

نیز مختلف موضوعات پر ملک کے نامور اہل علم کے علمی و تحقیقی نگارشات کو پیش کیا جائے تاکہ اس سطحیت کے دور میں تحقیق و تفتیش کا وہ جذبہ ختم ہو کر نہ رہ جائے جو ہمارے اسلاف کا طرۂ امتیاز تھا اور جس سے ہم بڑی حد تک محروم ہو چکے ہیں۔

ہمیں اس بات پر خوشی ہے کہ ہمارے اہل علم اور اہل قلم دوستوں اور بزرگوں نے بڑی فراخ دلی سے ہمارے ساتھ تعاون کیا اور ہماری ہر طلب کو قبولیت سے نوازتے رہے۔ خصوصاً حضرۃ الاستاذ مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی، ڈاکٹر سید محمد عبد اللہ، پروفیسر ساجد میر، ڈاکٹر احسان الٰہی رنا، پروفیسر عبد الحمید صدیقی، پروفیسر ظہور احمد اظہر، پروفیسر عبد القیوم وغیرہم وہ بزرگ اور دوست ہیں جنہوں نے ہماری درخواست کو کبھی رد نہیں کیا۔ فجزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اسی طرح ہم اپنے ان احباب کا ذکر کیے بغیر بھی نہیں رہ سکتے جنہوں نے مالی طور پر ہمیں اس ن

؎ بعض دوستوں نے پوچھا ہے کہ ترجمان الحدیث کے پہلے چار شمارے کہاں ہیں؟ اور اب تک اس کے پندرہ شمارے آجانے کے بعد بھی اس کی جلد ختم کیوں نہیں ہوئی۔

اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ ترجمان الحدیث کے اجراء اور ہماری نگرانی میں آنے سے پیشتر پریس قوانین کو پورا کرنے کے لیے اس کے چار شمارے ڈمیوں کی صورت میں نکالے گئے تھے۔ پانچویں شمارہ بابت نومبر ۱۹۶۹ء سے اسے باقاعدہ صورت میں نکالا گیا۔ اسی بنا پر سولھویں شمارہ پر اس کی جلد مکمل ہو رہی ہے احباب نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)

قابل بنایا کہ ہم اس پرچہ کو اس معیار کے ساتھ پیش کر سکیں اور قائم رکھ سکیں جو ایک خالص علمی پرچے کا امتیازی وصف ہے۔ شیخ محمد اشرف، خواجہ عبدالحق، میر محمد اکرم، میر محمد اشرف، حاجی عبدالرحیم، شیخ محمد ایوب، شیخ حمید، چوہدری ارشد، حاجی محمد صادق، شیخ اللہ رکھا، حاجی عبدالعزیز، خواجہ عبدالغنی، شیخ زکریا شیخ معراج دین، حافظ محمد اسماعیل، حاجی محمد رفیع وغیرہم چینیانوالی مسجد کے وہ احباب ہیں جو اس سلسلہ میں ہمارے شکریہ کے خاص طور پر مستحق ہیں۔

ہمیں اپنے ان دوستوں کا بھی شکریہ ادا کرنا ہے جنہوں نے ترجمان الحدیث کی خریداری قبول کی اور اپنے دیگر احباب کو اس کی خریداری پر آمادہ کیا اور انہیں توجہ دلائی۔

یہاں ہم اس بات پر تاسف کیے بغیر بھی نہیں رہ سکتے کہ اس پورے ایک برس میں ہمیں کسی جانب سے بھی کوئی اشتہار نہیں ملا جو کسی بھی پرچے کی زندگی کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں سرکاری اشتہارات کا دروازہ ویسے ہی دینی اور علمی پرچوں کے لیے بند ہے لیکن افسوس کہ ہمارے اپنے کاروباری حضرات نے بھی اس مسئلہ میں ہمارا کوئی ہاتھ نہیں بٹایا۔ جبکہ ان میں سے کئی ایک کو ذاتی طور پر توجہ بھی دلائی گئی۔

بہرحال ہمیں رب تعالیٰ کی ذات والاصفات سے پوری توقع اور امید ہے کہ وہ اپنے فضل وکرم سے اس شمع کو فروزاں رکھنے میں ہماری مدد ومعاونت فرمائے گا جسے ہم نے صرف اسی کے نام اور اسی کی خاطر روشن کیا تھا۔

ہمیں اپنے قارئین سے بھی امید ہے کہ وہ اس سلسلہ میں حسب سابق بلکہ اس سے بھی زیادہ دل چسپی کے ساتھ ہمارا ہاتھ بٹائیں گے اور ترجمان الحدیث کے وسیع حلقے کو وسیع تر کرنے کی کوشش کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے دین کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمادے۔ آمین۔

۲۵ ستمبر ۷۰ء